بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

...فرزنتت مبارکباد

...سلامت روی و بازآئی،

...سرور داحتی

عالیجناب ...

مسٹر محمد مقبول علی بی ایس سی عثمانیہ یونیورسٹی

برائے حصول فن ڈاکٹری وظیفہ یافتہ سرکار عالی دفتر تعلیمات،

المعروف بہ حالات مقبول

حکیم محمد ہدایت علی مددگار اعزازی شفاخانہ سرکار عالی

مطبع ... بازار عیسی میاں،

عہد طفلی سے تھی جس دوست سے اپنی یاری — انکی انگلنڈ کو جانے کی ہوا تیاری
چند دن کیلئے ہم کو ہے یہاں بیکاری — بس جگر تھام کے کرتا ہوں دعا باری

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سے لنڈن
کامیابی سے آہی یہ پھریں اپنے وطن

نام نامی ترا مشہور ہے مقبول علی — تو ازل ہی سے خداداد تھا طباع ذکی
تونے لے لی ہے ہر اک علم کی اک اک ڈگری — رہ گئی تھی یہی اک حکمت عملی نظری

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سے لنڈن
کامیابی سے آہی یہ پھریں اپنے وطن

کرکے تحصیل علوم شرقی و غربی — مولوی بھی ہے ہو منشی بھی ہوے بی ایس سی
گہ علیگڈہ رہے گہ لکھنؤ میں پہنچے بخوشی — کرکے طے منزل پر قدم رکھتے ہیں یہ جری

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سے لنڈن
کامیابی سے آہی یہ پھریں اپنے وطن

کرکٹ و ٹینس و فٹبال و ہاکی کھیلے — گیمس میں بھی ہے ہو ثابت یہ جوان تیلے
الغرض یہ کہ ہر اک شوق مکمل کرکے — اب یہ یورپ کی سیاحت کو چلے اکیلے

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سے لنڈن
کامیابی سے آہی یہ پھریں اپنے وطن

صوم صلوٰۃ کے پابند ہیں ماشاء اللہ — جادۂ راہ خدادانی سے بھی ہیں آگاہ
مصلح قوم بھی ہیں رکھتے ہیں سب کی چاہ — درد قومی ہی سے کرتے ہیں سفر ناگاہ
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے آکے یہ پھریں اپنے وطن

چند دن معرکہ آرائے خلافت میں رہے — علوی بھائیوں کی خاص عنایت میں رہے
مدتوں ترک موالات کی حجت میں رہے — رہے جب تک یہ وطن ہی کی محبت میں رہے
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے آکے یہ پھریں اپنے وطن

خود کھدر پوش بنے اوروں کو کھدر پہنائے — خود بھی چندے دئے اوروں سے چندے دلوائے
سوگ میں قوم کے اک رنگ عبیر نہ بنائے — ان جھمیلوں سے یہ فرصت ابھی پا کے نکلے
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے آکے یہ پھریں اپنے وطن

کوئی خطبہ میں نہ لے روم کے سلطان کا نام — ہوئے صادر تھے حکومت کے یہ احکام
عین مسجد میں پڑھے اپنے خلیفہ کا نام — کرکے ہر طرح نکوئی یہ معین الاسلام
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے آکے یہ پھریں اپنے وطن

فارسی

یہ علیگڈھی ہیں عثمانی ہیں اور بی ٹی — واقف فارسی و انگلش و زبان عربی
ہندوالوں میں یہ معروف ہیں لیڈر کنی — اب یہ چند روز میں کہلائینگے یورپ کے بھی

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں یہ سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

تھے مددگار عمِ صفدر علی مغفور — دو پسران کے ہیں یہ قابل و لائق مشہور
میر محبوب علی ہیں سرِ خدمت مامور — اور مقبول علی طالب علم منصور

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں یہ سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

قابل الذکر ہے بھائی کی اعانت انکے — یہ کبھی [illegible]ر کے درہم و دام و قدمے
انکا مقصود کہ بھائی کی نہ تعلیم رکے — یہ بھی جب تک ہی بھائی کی اطاعت میں رہے

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں یہ سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

مستعد کر دیا ہر ایک کو پڑھنے کے لئے — ذات سے اپنے ہر اک شخص کی امداد کیے
اور دو نالف نے سرکار میں کوشش کر کے — ساری یہ نیکیاں لیجائینگے اپنے پلے

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں یہ سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

پیر و مرشد کی غلامی بھی ہے انکو حاصل — نقشبندیہ طریقہ میں بھی ہیں داخل
یہ بھی کہہ سکتے ہیں ذاکر بھی ہیں اور شاغل — اسلیئے ڈھونڈھتے ہیں بحر کا کوئی ساحل
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں یہ سوئے لندن
کامیابی سے آلیں یہ پھر اپنے وطن

متصف ہیں ہمہ اوصاف سے توصیف ہو کیا — جتنی تعریف کرو انکی ہے اس سے بھی سوا
دوست اس وصف کا میں نے تو بہت کم دیکھا — مختصر یہ کہ وہ اب کھانے لگے لندن کی ہوا
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں یہ سوئے لندن
کامیابی سے آلیں یہ پھر اپنے وطن

انکی تقریر ہوا کرتی ہے آزادانہ — قوم کے حق میں یہ جب کہتے ہیں بیباکانہ
انکے فقرات میں انداز ہیں استادانہ — ہوکے ہر طرح سے ثابت یہ ہے فرزانہ
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں یہ سوئے لندن
کامیابی سے آلیں یہ پھر اپنے وطن

امر حق پر جو کبھی آنکے اڑ جاتے تھے — جو نہ کرنی تھی طبیعت میں وہ کر جاتے تھے
بحث و تکرار میں پھر اس ہی گزر جاتے تھے — آخرش بعد کو یہ خوب سمجھ جاتے تھے بات
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں یہ سوئے لندن
کامیابی سے آلیں یہ پھر اپنے وطن

ماموں اور بھانجے مقبول علی عبدالنعیم — ابتدا میں یہ دو ہمدرس تھے اور ہم تعلیم
بھانجے نے کیا سرکار کی خدمت تسلیم — اور ماموں کا ارادہ ہے کہ بن جائیں حکیم
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

چند عرصے سے پولس کے ٹریننگ اسکول — واں بھی ثابت ہو یہ طالب علم معقول
سیکھے واں کے بھی قواعد و قوانین اصول — حوصلہ اور دوبالا ہوا ہر دل مقبول
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

شاہ عثماں ہیں سلطان علوم اہل کرم — جن کی شہرت ہوئی ہند و عرب روم و عجم
جس کی توصیف میں ہے اہل زمانہ ہر دم — اسی سرکار سے پا کر یہ وظیفہ کی رقم
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

خسرو ملک دکن حضرت آصف سابع — ہفت اقلیم ہوں یارب سے مرشد کے تابع
تیرے حامی ہوں نبی اور صحابہ رابع — یہ بھی کہتے ہیں سلامت رہے عثماں جاہ
سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

عدل نوشیرواں انصاف جہانگیری تھا — یہ سنا کرتے تھے ہم آنکھ سے اب دیکھ لیا
شاہ کی ذات گرامی میں ہے انصاف بھرا — یہ بھی تو اک ہے مرے خسرو عادل کی ضیا

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

ہم ترے عہد میں آرام سے کرتے ہیں بسر — اثر ارشاد میں ہی ہے رعیت خوشتر
بہرہ ور علم سے ہیں کرتے ہیں تحصیل ہنر — یہ بھی آئینگے اعانت سے ترے پاس ہو کر

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

کہیں ایسا ہو مدد میں مرا دیکھیں سرکار — کردیں مجھ کو بھی طبابت سے وظیفہ اک بار
کیونکہ فیاضی میں دربار ہے شہ کا دربار — تو بھی چلدے کہیں جس طرح یہ یورپ بھیجے

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

صدر آرائے صدر جامعۂ عثمانی ہے — فرق پہ جھکے سدا سایۂ سلطانی ہے
کیا پرنسپال کا الطاف فراوانی ہے — انکی کوشش سے وظیفہ بھی تو ارزانی ہے

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوئے لندن
کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

مدۃ العمر نہ بھولینگے یہ تیرا احسان ۔۔۔ کام ایسا ہی کیا تم نے یہ عبد الرحمان

تم رہو فضل سے اللہ کے ہمیشہ شاداب ۔۔۔ اسی تائید سے سیکھیں گے یہ علم الابدان

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوے لندن

کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

نہ طبیعت میں تعصب کسی شی سے ہی معاف ۔۔۔ تیرے سب اہل کرم تم پہ ہیں مساوی الطاف

ہے برابر ترا ہر علم و عمل میں اتفاق ۔۔۔ پھر نہ تشہیر ہو کیوں قاف سے لیکر تا قاف

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوے لندن

کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

کر کے تعلیم میں برداشت صعوبات عجب ۔۔۔ چن لئے معنی مضمون سے حرف مطلب

رلئے علم کے اسناد بدفعات یہ سب ۔۔۔ آپ کے لطف سے جب سیکھ چکے علم ودان

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوے لندن

کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن

بیت

شادونا شاد ھلا نے مسدس یہ کہا ۔۔۔ تیس سالہ ترے حالات لکھے دل آرا

یادگار اسکو سمجھتے ہیں تمامی رفقا ۔۔۔ خیر و خوبی سے تو پھر آئے یہ ہے اپنی دعا

سیکھنے ڈاکٹری جاتے ہیں سوے لندن

کامیابی سے الٰہی یہ پھریں اپنے وطن